© rasailojaraid.com

فلسفیوں اور مجسموں، اصنام خیالی اور شخصیتوں کا تعارف کراتے ہیں، ماضی کے سبق آموز حوادث کو نمایاں کرتے ہیں۔ ہمارے ہاں فلسفۂ یونان کے ساتھ طبِ یونان بھی آئی تھی، اس لحاظ سے حکیم صاحب کی نگاہ میں یونان کی خاص اہمیت ہے، پھر وہ یونان ترکی آدینہ تک آجاتے ہیں جس کا تعلق ہمارے ملی ادب تاریخ سے ہے۔ آخر میں یونان کی مجموعی مختصر تاریخ بھی پیش کرتے ہیں۔

یہی صورت جنوبی افریقہ کی ہے جہاں حکیم صاحب سونے کی کان اور ڈربن میڈیکل سکول کو ملاحظہ فرماتے ہیں۔ وہاں وہ گوروں کے شکنجۂ ظلم میں آئی ہوئی کالی نسل کی داستان سے بھی بہرہ مند کرتے ہیں۔ نسل پرست حکومت کے تشدد کے واقعات اور فسادات وغیرہ کا حال پڑھئے۔ ایمنسٹی رپورٹ بسلسلہ جنوبی افریقہ کا ذکر بھی قابلِ توجہ ہے۔

جنوبی افریقہ سے بڑے بڑے مفاد پرست ممالک نے تعلقات استوار کر کے کالوں کے لیے حالات کو مشکل تر بنا دیا ہے۔ ہماری پوری دنیائے مغرب کمزوروں کی حمایت میں کوتاہ ہے، سیاہ فامانِ جنوبی افریقہ ہوں، یا اصل عرب باشندگانِ فلسطین یا اہلِ کشمیر، اور قوت والوں کا سرپرست ہے۔ حکیم صاحب نے روس، اسرائیل اور جاپان کے طرزِ عمل پر روشنی ڈالی ہے۔

جوہنس برگ اور کیپ ٹاؤن کے تذکرے میں مسلمانوں کی دینی سرگرمیوں اور اداروں کا ذکر کیا گیا ہے۔ اور بعض خاص شخصیتوں کا تعارف کرایا گیا۔

یہ تنقید و تبصرہ نہیں، محض ایک رننگ کمنٹری ہے اور وہ بھی بیچ بیچ میں ٹوٹی ہوئی۔

نوجوان اِس دلچسپ کتاب کو ضرور پڑھیں۔

آؤ، صحت کی فکر کریں | پیش کش ہمدرد۔ ناشر: ہمدرد۔ اس اردو کتابچے میں صرف صحت کے متعلق وہ ہدایات چھوٹے چھوٹے فقروں کی شکل میں دی گئی ہیں جو ۱۔ بچوں ۲۔ نوجوانوں ۳۔ ادھیڑ عمر کے اصحاب اور ۴۔ بوڑھوں کے لیے الگ الگ مرتب کی گئی ہیں۔

© rasailojaraid.com